مرکز مدیریت حوزہ ہائے علمیہ اسلامی جمہوریہ ایران کا ترجمان

صدائے حوزہ

- مقدماتی اشاعت
- شمارہ نمبر ۲۷
- محرم الحرام ۱۴۴۴ھ۔ اگست ۲۰۲۲ء

مناسبتی مضمون

محرم الحرام کی مناسبت سے خصوصی مضمون (صفحہ ۱۲)

- اسلامی انقلاب نے مغربی تہذیب کو غلط ثابت کیا (رہبر انقلاب) (ص ۲)
- خطباء، ذاکرین اور عزاداروں کے نام آیت اللہ مکارم کی نصیحتیں (ص ۳)
- روضہ رسول و روضہ اہل بیت کو چومنا شرک نہیں (مصری دار الافتاء) (ص ۴)
- طالبان حکومت مندروں اور گوردواروں کی حفاظت کرے گی (ص ۵)
- خبر غم؛ سربراہ تحریک نفاذ فقہ جعفریہ پاکستان علامہ حامد موسوی کا انتقال (ص ۷)
- مسجد خواجہ محمود شمس آباد کی شہادت کا واقعہ انتہائی افسوسناک ہے (ص ۸)

اسلامی انقلاب نے مغربی تہذیب کے مرکزی نکتے کو غلط ثابت کیا

اسلامی جمہوریہ نے دین کے نعرے کے ساتھ نہ صرف تحفظ اور ترقی حاصل کی بلکہ دین وسیاست کی جدائی کے مغربی نظریے کو چیلنج کر دیا

اسلامی انقلاب کی کامیابی کے بعد 27 جولائی سنہ 1979 کو قائم ہونے والی پہلی نماز جمعہ کی سالگرہ کے موقع پر پورے ملک کے ائمہ جمعہ نے بدھ کی صبح امام خمینی امام بارگاہ میں رہبر انقلاب اسلامی آیۃ اللہ العظمی سید علی خامنہ ای سے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں رہبر انقلاب اسلامی نے نماز جمعہ کو اسلامی نظام کی سافٹ پاور کی کڑیوں میں ایک انتہائی اہم کڑی اور غیر معمولی فریضہ قرار دیا اور کہا: امام جمعہ، اسلامی انقلاب کا ترجمان ہے اور اس کی ایک اہم ذمہ داری، انقلاب کی بنیادوں اور اہم مفاہیم کو بیان کرنا، عام فہم زبان میں شکوک وشبہات کا جواب دینا، انھیں دلیلوں کے ساتھ پیش کرنا اور سبھی کے ساتھ پدرانہ شفقت سے پیش آنا بتایا۔ انھوں نے تہران میں دسیوں لاکھ لوگوں کی شرکت سے منعقد ہونے والے عید غدیر کے جشن اور اس میں مختلف طبقوں اور خیالوں کے لوگوں کی شرکت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے، اسے ایک حیرت انگیز پروگرام بتایا اور کہا: اس جشن میں ہر طرح کے لوگ شریک ہوئے اور سبھی اپنے ظاہری فرق کے باوجود دین کے طرفدار ہیں۔ رہبر انقلاب اسلامی کے مطابق اسلامی جمہوریہ کا کارنامہ یہ رہا کہ اس نے مغربی تمدن کے تشخص کے مرکزی نقطے یعنی "مذہب و سیاست کی علیحدگی " کو غلط ثابت کیا۔ رہبر انقلاب اسلامی نے کہا: اسلامی جمہوریہ نے دین کے نعرے کے ساتھ نہ صرف اپنا تحفظ کیا بلکہ ایران کی ترقی و پیشرفت کے ساتھ، مذہب و سیاست کو ندی کے دو کنارے بتانے کی مغرب کی طویل کوششوں کو چیلنج کر دیا بنابریں مغربی طاقتوں کا مافیا، جس میں سب سے اوپر صیہونی اور ان کے سرمایہ دار ہیں اور امریکا ان کا شوکیس ہے، اس درخشاں حقیقت سے تلملایا ہوا ہے اور مسلسل اسلامی جمہوریہ کو نقصان پہنچانے کی سازش میں مصروف ہے۔ انہوں نے حالیہ دنوں سامنے آنے والے مسائل کی طرف اشارہ کیا اور کہا: اسلامی انقلاب کی کامیابی کے بعد سے ہی یہ مسائل مسلسل سامنے آتے رہے ہیں اور حالیہ دنوں میں حجاب کے بہانے انہی ناکام کوششوں کو دوہرایا جا رہا ہے۔

دشمن کی سافٹ وار سے نمٹنے کا راستہ اتحاد و یکجہتی ہے: ہاشم حیدری

ایران کی یونیورسٹیوں میں زیر تعلیم غیرملکی طلبا کے اعزاز میں منعقد کی گئی تقریب سے عہد اللہ اسلامی تحریک عراق کے سربراہ کا خطاب

عراق کی عہد اللہ اسلامی تحریک کے جنرل سیکرٹری آیت اللہ سید ہاشم حیدری نے ایران کی یونیورسٹیوں میں زیر تعلیم اسکالرشپ کے حامل غیر ملکی طلبا کے اعزاز میں منعقد کی گئی تقریب کے دوران خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاس آؤٹ ہونا یا ڈگری کا حاصل کرنا اتنا اہم نہیں ہے جتنا اہلبیت کی سیرت کو نمونہ عمل قرار دے کر اور خداوند متعال کی ذات پر توکل کر کے حیات طیبہ کی طرف حرکت کرنا اہم ہے۔

انہوں نے اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہ ہم بھی انبیا کرام اور آئمہ اطہار کی طرح امتحان و آزمائش اور جنگ کے مرحلے میں ہیں، مسلح جنگ جو کہ سافٹ وار کی نسبت بہت آسان ہے اسی لئے آج ہم جنگ کے مشکل ترین مراحل سے گزر رہے ہیں یعنی ہمیں ثقافتی اور مذہبی جنگ کا سامنا ہے ہمیں کوشش کر کے یہ جنگ بھی جیتنا ہوگی۔

عہد اللہ اسلامی تحریک کے جنرل سیکرٹری نے غیر ملکی طلبا سے مخاطب ہو کر کہا تمہیں ایران میں ولایت فقیہ اور ایران میں اسلام ناب محمدی کی تعلیم حاصل کرنے کا اعزاز حاصل ہوا، اس لئے آپ سب جب اپنے ملکوں کو واپس جائیں تو اسلامی انقلاب کے سفیر بنیں وہ ملک جس کی بنیادیں اسلامی قوانین پر ہیں اس ملک کے نمائندے ہوں، جس ملک سے امریکہ، برطانیہ، اسرائیل اور سعودی عرب جیسی ریاستیں خوفزدہ ہیں آپ اس ملک کا نمائندہ اور سفیر بن کر اپنے ملکوں میں جائیں۔

عاشورا تاریخِ بشریت کا ایک عظیم واقعہ ہے

آیت اللہ سید محمد تقی مدرسی نے ماہ محرم کی آمد پر خطبا اور مبلغین سے خطاب کرتے ہوئے آل محمد کی عزاداری کے ایام میں امت مسلمہ کی اصلاح اور اتحاد و وحدت کے موضوع پر گفتگو کرنے پر زور دیا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ واقع عاشورا امتِ اسلامیہ کی تاریخ کے عظیم ترین واقعات میں سے ایک عظیم واقعہ شمار ہوتا ہے اور ہمیں اس عظیم واقعے سے سبق، عبرت اور نصیحت حاصل کرتے ہوئے روحانی اور جسمانی تعامل کے ذریعے امت کے مستقبل کو سنوارنا چاہئے۔

عراقی عالم دین نے ذاکرین اور مبلغین کو دعوت دی کہ وہ لوگوں کو ایثار و قربانی کے جذبے سے آراستہ ہونے کی ترغیب دیں اور مزید کہا کہ تحریکِ عاشورا بخشش اور ایمانی تحریک کا ایک مکمل مکتب ہے۔ اس عظیم تحریک کو وجود میں لانے والی ہستیوں نے خدا کی راہ میں اپنا سب کچھ قربان کر دیا۔

عزاداری پر امن اور اتحاد و اخوت کیساتھ منائیں

قائد ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی نے کہا ہے کہ ملک تاریخ کے نازک ترین دور سے گزر رہا ہے ایک جانب ملک سیاسی و معاشی بحران کا شکار ہے تو دوسری جانب عوام کی شہری و مذہبی آزادیوں کو سلب کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ عزاداری پر ایف آئی آرز، ناجائز فورشیڈول، زبان بندیاں اور اپنے ہی ملک میں عوام کی نقل وحرکت پر پابندیوں کے نوٹیفکیشن سے یہ امر واضح ہوتا ہے کہ موجودہ ملکی نظام دانستہ یا نادانستہ طور پر تباہی کی جانب دھکیلا جا رہا ہے۔ اسلام آباد میں منعقدہ ''علماو ذاکرین کانفرنس'' سے خطاب کرتے ہوئے قائد ملت جعفریہ علامہ سید ساجد علی نقوی نے واضح کیا کہ ضرورت اس امر کی ہے کہ ملک میں قانون کی حکمرانی موثر بنائی جائے جس کی لاٹھی اس کی بھینس کے مصداق سب کو ایک ہی لاٹھی سے نہ ہانکا جائے۔

رحمت الٰہی کے حصول کا بہترین طریقہ لوگوں کی خدمت ہے

حرم امام رضا علیہ السلام کے متولی حجۃ الاسلام والمسلمین احمد مروی نے حرم مطہر میں امام خمینی ریلیف کمیٹی کے چیئرمین اور صوبوں کے بورڈ آف ٹرسٹیز کے ساتھ منعقدہ ایک اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے کہا: انبیاعلیہم، اولیای الٰہی اور صالحین کی زندگی کے نمایاں نکات میں سے ایک پسماندہ اور مسکینوں کا خیال رکھنا تھا۔ انہوں نے کہا: خداوندِ متعال کے نزدیک مخلوق

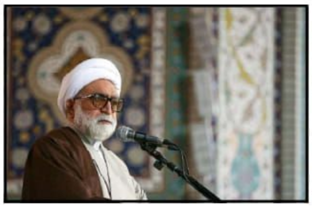

خدا کی خدمت اوران کی ضروریات کو پورا کرنے کی بہت زیادہ قدر و منزلت ہے۔ یہاں تک کہ لوگوں مسائل کو حل کرنا تمام انبیا اور ائمہ اطہار علیہم السلام کے نمایاں کاموں میں سے ایک رہا ہے۔ حرم امام رضا علیہ السلام کے متولی نے کہا: جو بھی مخلوقِ خدا کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے خلوص نیت سے کام کرے گا وہ خدا کے اجر سے مستفید ہوگا۔

ایام عزا میں تعلیمات اہلبیتؑ کے تحت فلسفہ و مقصد کربلا بیان ہو

جامعہ الکوثر اسلام آباد کے سربراہ حج الاسلام و المسلمین شیخ محسن علی نجفی نے جناح کنونشن سنٹر اسلام آباد میں "علما و ذاکرین کانفرنس " سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عاشورہ محرم دین اسلام کا پیغام ہے اور اس پیغام کو پہنچانے کی اصل ذمہ داری علما کرام کے سر ہے جن کو یہ ذمہ داری انتہائی حساسیت سے ادا کرنا ہوگی تا کہ تبلیغ دین اسلام میں محرم الحرام کا جو اہم اور واضح کردار

ہے اس کی معرفت سے بھی عوام فیضیاب ہو سکیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ کسی کو مذہبی اور شہری آزادیوں کو سلب کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی تشیع کی اپنی قیادات موجود ہے جو انتہائی ذمہ داری سے اپنے فرائض ادا کر رہی ہے۔ انہوں نے محرم الحرام میں تعلیمات محمد و آل محمد کے تحت فلسفہ و مقصد کربلا کو پیش کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔

امام حسین نے امر بالمعروف اور نہی از منکر کا درس دیا

حرمِ حضرت امام حسین کے متولی اور آیت اللہ سیستانی کے نمائندہ حجت الاسلام شیخ عبدالمہدی کربلائی نے کہا: ایک بار پھر ہمیں سوگ، غم اور مصیبت شہدا کربلا کے بیان کے دن نصیب ہوئے ہیں اور ہمارے دل و جان اس درد سے نڈھال ہیں اور اس درد و غم کے مہینے "محرم " کے ایام کو منانے کی تیاری کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا: امام حسین چاہتے ہیں کہ ہم تحریکِ حسینی کے تحفظ میں اپنی ذمہ داریاں

پوری کریں یعنی ہم اپنی، اپنے احباب، اپنے خاندان اور اپنی قوم کی اصلاح کے لیے دن رات کام کریں، دوسروں کے حقوق کا تحفظ کریں اور عوامی املاک کی حفاظت کریں۔ امام چاہتے ہیں کہ ہم قتل وغارت، دشمنی اور فضول دنیاوی معاملات کے لیے آپس میں تقسیم ہونے سے بچیں اور عاشورا کا حقیقی احیا بھی یہی ہے کہ ہم حسینی کردار اپناتے ہوئے ایک دوسرے کی طرف جھوٹی تہمتیں لگانا بند کریں۔

قرآن مجید کی رو سے امام حسین کو مقام عنداللہی حاصل ہے

قرآنِ کریم نے امام حسین علیہ السلام کو مقامِ عنداللہی کا مصداق قرار دیا ہے۔ امام حسین علیہ السلام نے روزِ عاشورا اپنا سب کچھ خدا کی راہ میں قربان کردیا اور اس قربانی میں آپ علیہ السلام کا صرف اور صرف خدا کی رضا مدنظر تھی۔ خلوص کے مراتب میں سے ایک مقامِ عنداللہی ہے، یعنی ایک مخلص انسان نیک اور شائستہ عمل مقامِ الٰہی تک پہنچنے کی نیت اور جذبے کے ساتھ کرتا ہے۔ یہ درجہ اخلاص کا اعلیٰ اور ارفع

ترین درجہ ہے جو عام لوگوں کو نہیں دیا جاتا، بلکہ یہ مقام و مرتبہ اہل بیت علیہم السلام کے ساتھ مختص ہے۔ یہ ایک عرفانی بحث ہے اور اہلِ دل اور سیر و سلوک کے حامل افراد کے درمیان ایک انتہائی اہم بحث ہے۔ یہ بحث انسانی رفتار و کردار میں نیت اور جذبے کا خلوص کے ساتھ تعلق کے بارے میں ہے، یعنی اس بحث میں، نیت اور جذبہ یا مقصد کی بنیاد پر خلوص کے موضوع پر گفتگو کی جاتی ہے۔

خطباء، ذاکرین اور عزاداروں کے نام آیت اللہ مکارم کی سات نصیحتیں

عزاداری کا مہینہ جہانِ تشیع بلکہ جہانِ اسلام کے لئے انتہائی عظیم دینی سرمائے کی حیثیت رکھتا ہے؛ آیت اللہ مکارم شیرازی

آیت اللہ مکارم شیرازی کے اس پیغام میں مذکور نصیحتیں یہ ہیں:

۱۔ حفظانِ صحت کے اصولوں کا خیال رکھنا انتہائی ضروری ہے تا کہ حضرت ابا عبداللہ الحسین علیہ السلام کی عزاداری کی تقاریب گذشتہ سالوں کی نسبت زیادہ شاندار اور حسینی جوش و جذبے کے ساتھ منعقد کی جائیں۔

۲۔ خطبا عاشورا کی تاریخ کے بیان کے ساتھ تحریک امام حسین کے مقاصد، محرکات، واقعات اور پیغامات کو بھی بیان کریں۔

۳۔ مصائب کے ذکر کے ساتھ لوگوں کے دینی شعور میں بھی اضافے کا اہتمام کریں۔

۴۔ عزادار ایسے کاموں سے پرہیز کریں جو دین کی کمزوری کا باعث بنتے ہوں۔

۵۔ بانیان مجلس اور انجمنیں حسینی مجالس کے قیام میں کسی بھی قسم کے اسراف سے پرہیز کریں۔

۶۔ مجالس کے اجتماعات کے ذریعے دینی اقدار اور تعلیمات کا احیاء، امر بالمعروف و نہی از منکر کا درست انجام اور دشمن کے شیطانی منصوبوں کو ناکام بنائیں۔

۷۔ انشاء اللہ معاشی بدحالی اور بے لگام مہنگائی کبھی بھی ہمارے جذبہ حسینی اور ہمارے اندر موجود "حرارتِ حسینی " کو کم کرنے کا سبب نہ بنیں۔ آخر میں، میں حضرت سید الشھدا کے تمام سوگواروں اور عقیدت مندوں سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ حضرت امام عصر کی سلامتی اور ان کے ظہور میں تعجیل کے لئے اپنی مجالس میں ضرور دعا کیا کریں۔

نائیجیریا کے واقعات پر دستاویزی فلموں کی تیاری پر تاکید

نائیجیریا کے نوجوان دستاویزی فلم ساز افراد کے ایک گروہ نے اس ملک کی اسلامی تحریک کے رہنما شیخ ابراہیم زکزاکی کے ساتھ ملاقات میں ۲۰۱۵ کے واقعات اور شہر زاریا میں شیعوں کے قتل عام پر ایک دستاویزی فلم بنانے کے منصوبے کا اعلان کیا ہے۔ اس ملاقات میں نوجوان دستاویزی فلم بنانے والوں نے ۲۰۱۵ میں شہر زاریا کے لوگوں کے قتل عام پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے بنائی جانے والی دستاویزی فلم کے بارے میں اب تک ہونے والی پیشرفت اور کام کے عمل کے بارے میں رپورٹ پیش کرتے ہوئے اپنے موجودہ مسائل اور رکاوٹوں کا بھی اظہار کیا۔ شیخ ابراہیم زکزاکی نے ان ڈاکومنٹری بنانے والے جوانوں کی تعریف اور ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا:

درحقیقت دشمنوں کا ایک مقصد زاریا سانحے کے واقعات کو چھپانا ہے اور آپ نائیجیریا کے نوجوان اس دستاویزی فلم کو بنا کر گویا زاریا کے شہدا کے ناموں اور یادوں کو ہمیشہ زندہ رکھیں گے۔

عرب میڈیا نے امریکی پراکسی وار منصوبہ بے نقاب کر دیا

المیادین ٹی وی چینل نے بے نقاب کیا ہے کہ "E-127" نامی خفیہ پروگرام کے ذریعے امریکی وزارت دفاع پینٹاگون پوری دنیا میں پراکسی وار کرا رہا ہے۔ The Intercept ویب سائٹ کی جانب سے پیش کیے گئے شواہد کے مطابق پینٹاگون کی نگرانی میں جاری کیے جانے والے "E-127" نامی خفیہ پروگرام میں امریکی خصوصی افواج اور دیگر ممالک کے فوجی بھی حصہ لیتے ہیں۔ اس پروگرام کے تحت ان فوجی دستوں نے 2017 سے 2020 کے درمیان دنیا کے 12 ممالک میں 23 خفیہ فوجی آپریشن کیے۔ ٹی وی چینل کی رپورٹ کے مطابق خفیہ پروگرام کا نام "E-127" ہے،

یمن، شام، لبنان، مصر، عراق، تیونس اور دیگر کئی ممالک میں نافذ کیا گیا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ مسلح گروہوں کا مقابلہ کرنے کے نام پر E-127 کے عناصر مالی، صومالیہ اور کیمرون میں سرگرم ہیں۔

روضہ رسول اور اہل بیت کی ضریح کو چومنے میں کوئی حرج نہیں

روضہ رسول خدا اور اہل بیت کی ضریح کو چومنے کے بارے میں ایک سوال پر مصر کے دار الفتا نے کہا: ایسے عمل سے کوئی کافر یا مشرک نہیں ہوتا

روضہ رسول خدا اور اہل بیت کی ضریح کو چومنے کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں مصر کے دار الفتا نے کہا: ضریح کو چومنے یا مس کرنے والے زائر کو کافر یا مشرک نہیں سمجھا جا سکتا۔ مصر کے دار الفتا نے واضح طور پر کہا: ایک مسلمان کے لیے انبیا، اولیا اور صالحین سے حاجت طلب کرنا جائز ہے اور اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ زندہ ہیں یا نہیں ہیں۔ رسول اکرم اور اہل بیت علیہم السلام کی قبر مبارک کی زیارت کے لئے جا سکتے ہیں:

اس سلسلے میں مصری دار الفتا کے سیکرٹری ڈاکٹر محمد وسام نے کہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قبر یا تو جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے یا جہنم کے کنوؤں میں سے ایک کنواں۔ اس بنا پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اہل بیت علیہم السلام، اور ان کے اصحاب اور اولیائے کرام کے روضہ مبارک پر حاضری دینا جائز ہے۔ کیونکہ ان کی قبریں اور حرم، جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور ہم غیب پر ایمان رکھتے ہیں جس کی خبر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دی ہے کہ صالحین کی قبریں جنت کے باغوں میں سے ہیں۔

مصری دار الفتا کے رکن نے مزید کہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں قبروں کی زیارت کا حکم دیا ہے اور فرمایا ہے: زوروا القبور فنها تذکرکم الآخر"، لہذا قبروں کی زیارت کرو کیوں کہ یہ قبریں تمہیں آخرت کی یاد دلائیں گیں۔ محمد وسام نے کہا: رسول اللہ کی لخت جگر حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا ہر جمعہ کو اپنے چچا حضرت حمزہ سید الشہدا کی قبر کی زیارت کرتی تھیں، قبر کو دھلتی تھیں اور صاف کرتی تھیں۔ قبر کے پاس نماز پڑھتی تھیں۔

حرم امام رضاؑ ''از غدیر تا عاشورا'' نامی بین الاقوامی پروگرام کا انعقاد

آستان قدس رضوی کے تخلیقی آرٹ انسٹیٹیوٹ کے تعاون سے آستان قدس رضوی کی اسلامک ریسرچ فاونڈیشن کے تحت پروگرام کا انعقاد کیا

آستان قدس رضوی کے تخلیقی آرٹ انسٹیٹیوٹ کے تعاون سے آستان قدس رضوی کی اسلامک ریسرچ فاونڈیشن کے شیخ طبرسی ہال میں از غدیر تا عاشورا کے زیر عنوان بین الاقوامی ادب و آرٹ تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ یہ تقریب اسلامی اور غیر اسلامی مفکرین، مصنفین، ادیبوں اور فنکاروں کی تخلیقات میں غدیری ثقافت کی تعلیمات سے متاثر ہونے کے موضوع پر منعقد کی گئی اور رواں مہینے میں اسی تقریب کے تسلسل میں ایران کے دارالحکومت تہران میں مختلف ادیان و مذاہب اور آرٹ و ادب سے تعلق رکھنے والی مشہور و معروف شخصیات کی شرکت سے باران غدیر کے تحت بین الاقوامی کانفرنس کا چھٹا دور منعقد کیا جائے گا۔ آستان قدس رضوی کے تخلیقاتی آرٹ انسٹیٹیوٹ کے مینجنگ ڈائریکٹر امیر مہدی حکیمی نے اس تقریب کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مختلف قوموں، قبیلوں اور ادیان و مذاہب کی آل رسول سے عقیدت کی وجہ ان کا طرز زندگی اور منفرد کلام و فرامین ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ خاندان عصمت وطہارت کی گفتار اور کردار میں لوگوں کے ساتھ محبت سے پیش آنا شامل ہے؛ کہا کہ مختلف ادیان و مذاہب اور اقوام میں بے شمار ایسے افراد گزرے ہیں جو آل رسول کے محبت ومودت رکھتے تھے اور یہی وجہ ہے کہ شاعروں، ادیبوں اور بہت سارے فنکاروں نے اس خاندان کی محبت میں کئی آثار تخلیق کئے۔

یمنی حجاج کرام پر سعودیوں کا حملہ؛ انجمنِ علمائے یمن کا مذمتی بیان

بیت اللہ کے زائرین کو لوٹنے کا جرم مقبوضہ علاقوں میں واضح انحراف اور انتشار ہے، یقیناً اس ناپاک عزائم کا تعلق وہابی ثقافت سے ہے

انجمنِ علمائے یمن نے ایک بیان میں، یمن کے صوبہ ابین کے شہر المحفد میں بیت اللہ الحرام کے زائرین کی وطن واپسی کے موقع پر سعودی اماراتی کرائے کے دہشت گردوں کی جانب سے حجاج کرام کو لوٹ مار کرنے کے لئے کی جانے والی کارروائی کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے افسوسناک اقدام قرار دیا ہے۔انجمنِ علمائے یمن نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ المحفد کے علاقے میں بیت اللہ الحرام کے زائرین کو لوٹنے کا جرم مقبوضہ علاقوں میں واضح انحراف اور انتشار اور دلوں کی سیاہی کو ظاہر کرتا ہے، یقیناً اس ناپاک عزائم کا تعلق وہابی ثقافت سے ہے، جو کہ لوٹ مار کو جائز سمجھتی ہے۔علمائے یمن نے مزید کہا کہ ہم نے صوبہ ابین میں مکہ مکرمہ سے براستہ المحفد کے علاقے سے واپس آنے والے حجاج کرام کے خلاف اس جرم کی تفصیلات اور کرائے کے قاتلوں کی طرف سے ان پر دہشت گردی اور لوٹ مار کے بارے میں حاجیوں کے بیانات کی تحقیق کی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ حج بیت اللہ الحرام سے واپس آنے والے یمنی حجاج کرام کے ساتھ جو کچھ ہوا ہے وہ ایک سنگین جرم ہے جو کرائے کے قاتلوں کے جرائم کی فہرست میں شامل ہوجائے گا اور یہ جرم قیامت تک ان کے برے نام اعمال میں باقی رہے گا۔انجمنِ علمائے یمن نے کہا کہ اصلاح پارٹی کے رہنماں کی ہٹ دھرمی، خودغرضی اور ان کی طرف سے شہر مرب وغیرہ کی سڑکوں کو حجاج کرام کی آمد ورفت کے لئے دوبارہ کھولنے اور مناسب راستوں سے گزرنے کی سہولت کی عدم فراہمی کی وجہ سے حجاج پر حملہ، لوٹ مار اور ان کی تکالیف اور مشکلات میں اضافہ ہوا۔

انجمنِ علمائے یمن نے اصلاح پارٹی کو حجاج کے خلاف سعودی اماراتی دہشت گردوں کی جارحیت کے جرم اور گناہ میں شریک قرار دیا اور سنگین نتائج کا سامنا کرنے کی دھمکی دی۔

دشمن، اربعین کی خبروں کو سنسر کر رہا ہے

حجۃ الاسلام عرفانی نے کہا: آج ہم اور آپ اس بات کا مشاہدہ کر رہے ہیں کہ دشمن نے اربعین مارچ اور اس عظیم اجتماع سے دنیا کی توجہ اور ذہنوں کو ہٹانے کے لیے اپنی تمام تر کوششیں اربعین پر مرکوز کررکھی ہیں اور اسی وجہ سے وہ اربعین میں موجود کروڑوں لوگوں کی موجودگی کو دنیا کو نہیں دکھانا چاہتے۔انہوں نے کہا: اربعین امام حسین کے عظیم اجتماع کی عکاسی الفاظ میں نہیں ہوسکتی، کہا: اربعین حسینی مختلف مذاہب اور مسالک کی موجودگی کا مرکز اور ظلم کے خلاف جدوجہد اور مظلوموں اور حق کے دفاع کے پیغام کا نام ہے۔انہوں نے کہا اربعین امام حسین میں دنیا بھر سے امت اسلامیہ کے لاکھوں اور کروڑوں افراد کی موجودگی بین الاقوامی سطح پر وسیع عکاسی کرے گی، کہا: اربعین حسینی میں عوام کے مختلف طبقوں کی پرجوش موجودگی اور ہمہ جہت شرکت شیعہ اور دنیا کی اہل بیت سے عقیدت اور محبت کے حقیقی چہرے کو ظاہر کرتی ہے۔

تمام مذاہب امام علیؑ اور امام حسینؑ سے عشق کرتے ہیں

کویت کے محقق اور صحافی ''انتونی بارا'' نے حوزہ نیوز ایجنسی کے ساتھ ایک انٹرویو میں کہا: ساتھ ہی دنیا ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ دنیا کے تمام مذاہب امیر المومنین اور دیگر ائمہ بالخصوص امام حسین والہانہ محبت کرتے ہیں۔انہوں نے مزید کہا: دشمنوں اور بدخواہوں کی خیانت کی ایک عظیم مثال واقعہ عاشورہ ہے، لیکن کیا وہ عاشورہ میں امام حسین علیہ السلام کے مقصد کو روکنے میں کامیاب ہوئے؟ بالکل نہیں، عاشورا زندہ ہے اور امام حسین کے چاہنے والے اب بھی ان سے محبت کرتے ہیں، اس لیے میں پھر کہتا ہوں کہ دشمن کبھی بھی ائمہ پر حملہ کر کے اپنے ارادوں میں کامیاب نہیں ہو سکے۔ کویتی صحافی نے مزید کہا: دشمنوں کی خیانت کا ایک اہم حصہ یومِ سقیفہ ہے، پیغمبر اسلام نے غدیر خم میں واضح طور پر اعلان کیا کہ امیر المومنین سب کے مولا ہیں، لیکن دشمن جھوٹے بہانوں سے قبول نہیں کرنا چاہتے تھے۔

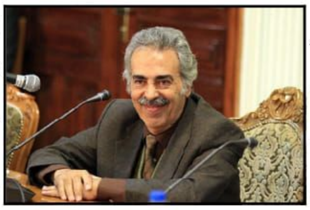

افغانستان میں مندروں اور گوردواروں کی حفاظت ہم کریں گے؛ طالبان

افغانستان کی طالبان حکومت کی کابینہ کے سربراہ نے ملک میں مندروں اور گرودواروں کی حفاظت کو یقینی بنانے کا وعدہ کیا ہے

پیر کو کابل میں افغانستان میں مقیم سکھوں اور ہندوں کے نمائندوں سے ملاقات کے دوران ملاعبدالواسع نے انہیں افغانستان میں ہی رہنے کو کہا۔انہوں نے کہا کہ ہم آپ کی عبادت گاہوں کی حفاظت کریں گے۔

اس ملاقات میں طالبان رہنما عبدالواسع نے کہا کہ افغانستان تمام افغانوں کا گھر ہے اور یہاں کے سکھ اور ہندو اس قوم کے رکن ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہم ان اقلیتوں کی عبادت گاہوں کی خود حفاظت کریں گے اور اگر ان کو جائیداد سے متعلق کوئی مسئلہ ہے تو ان کے حل میں بھی مدد کریں گے۔ طالبان رہنما نے سیکیورٹی وجوہات کی بنا پر افغانستان چھوڑ کر بیرون ملک جانے والے شہریوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ لوگ وطن واپس آئیں اور یہاں پر سکون زندگی گزاریں۔قابل ذکر ہے کہ گزشتہ ماہ افغانستان کے دارالحکومت کابل میں داعش کے ایک گرودوارے پر حملے میں متعدد افراد ہلاک ہوگئے تھے۔داعش کے اس حملے میں ہلاک ہونے والوں میں افغان سیکیورٹی فورس کا ایک رکن بھی شامل تھا۔ اس حملے کے بعد حکومت ہند نے افغانستان میں رہنے والے ہندوں اور سکھوں کے لیے خصوصی ویزے جاری کرنے کا اعلان کیا تھا۔

شہید علامہ عارف الحسینی مظلوموں اور محکوموں کی آواز تھے، ساجد نقوی

قائد شہید علامہ سید عارف حسین الحسینی کی ۳۴ویں برسی کے موقع پر علامہ ساجد نقوی کا شہید قائد کو خراج عقیدت

قائد ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی نے کہا: 5اگست تاریخ کا سیاہ ترین دن ہے جس دن قائد ملت علامہ سید عارف حسین الحسینی کو گولیوں کا نشانہ بنا کر شہید کر دیا گیا۔ اگرچہ علامہ حسینی کا حوالہ مذہبی تھا لیکن انہوں نے ایک سوچ اور فکر دی، انہوں نے مظلوموں اور محکوموں کے لئے آواز بلند کی اور اتحاد بین المسلمین کے لئے گرانقدر خدمات سرانجام دیں۔ مثبت اہداف کی خاطر وجود میں آنے والا یہ کارواں رواں دواں ہے۔

قائد شہید کی ۳۴ویں برسی کے موقع پر علامہ ساجد نقوی نے کہا: قائد شہید علامہ عارف الحسینی کی شخصیت انتہاپسندی، شدت پسندی اور جنونیت جیسے سنگین مسائل کے خلاف توانا آواز تھی۔ ان مسائل کے حل کے لئے علامہ حسینی نے اتحاد و وحدت اور صبر و حکمت کا راستہ اختیار کیا تھا کیونکہ حکمت و اتحاد امت قرآنی و نبوی فریضہ ہے۔ جس پر ہم مسلسل عمل پیرا ہیں۔

انہوں نے مزید کہا: علامہ شہید عارف الحسینی نے جہاں پاکستان کے داخلی بحرانوں کے حوالے سے پاکستانی عوام کی رہنمائی کی وہاں عالمی سطح پر موجود بحرانوں اور عالم اسلام کو درپیش مسائل کے حوالے سے جاندار موقف پیش کیا اور اس موقف کی روشنی میں عملی کردار ادا کیا۔ انہوں نے آمریت کی شکل میں پاکستان پر کئے جانے والے تسلط کو چیلنج کیا اور ملک کو جمہوریت کے راستے پر ڈالنے کے لیے جمہوری قوتوں کا بھرپور ساتھ دیا۔

قائد ملت جعفریہ پاکستان نے کہا: مسلم ممالک پر استعماری اور سامراجی طاقتوں کے مظالم، تسلط اور تجاوز کے خلاف علامہ عارف الحسینی کی جدوجہد پاکستان کی تاریخ کا ایک حصہ ہے۔ آپ نے قبلہ اول اور فلسطین پر اسرائیلی تسلط اور ناجائز قبضے اور افغانستان پر روسی جارحیت کے خلاف بھرپور احتجاج کیا اور پاکستان کی دوسری دینی وسیاسی جماعتوں کو بھی اپنے موقف کا حامی بنایا جبکہ پاکستان کے خلاف عالمی سطح پر ہونے والی سازشوں اور پاکستان میں بیرونی قوتوں کی مداخلت اور سپر پاور کی خفیہ سازشوں سے پردہ چاک کیا۔ ان کے کردار کو زندہ رکھا جانا چاہیئے۔

بلتستان میں صنعت اور معدنیات یونیورسٹی کا قیام وقت کی ضرورت

ڈگری کالج سکردو پاکستان میں بشو اسٹوڈنس آرگنائزیشن کی جانب سے ایک عظیم الشان علمی نشست بعنوان "ڈاکٹر یعقوب بشوی کے ساتھ ایک علمی نشست" کا انعقاد کیا گیا، جس میں بشو سکردو سے تعلق رکھنے والے طلبا اور اساتذہ کرام نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

اس نشست کا باقاعدہ آغاز تلاوتِ کلام الٰہی سے اور اختتام دعائے امام زمان عج سے ہوا۔ تفصیلات کے مطابق، اس علمی نشست کی صدارت ڈاکٹر بشوی نے کی۔ نشست میں موجود طلبا سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہمیں علم کے ساتھ ساتھ تربیت بھی حاصل کرنے کی ضرورت ہے، کیونکہ تربیت کے بغیر تعلیم قاضی شریح تو بنا سکتی ہے مگر میثم تمار نہیں بنا سکتی۔ انہوں نے کہا کہ آج تمام جوانوں اور علمائے حق کو میدان میں آنے کی ضرورت ہے اور ایک بہتر معاشرے کی تشکیل میں کلیدی کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے۔

کربلا کی جنگ ختم نہیں ہوئی، تم حسین کے ساتھ ہو یا یزید کے؟

حجۃ الاسلام والمسلمین سید عقیل الغروی نے مرکزی عشرہ محرم الحرام مسجد ایرانیان میں مجلس کو خطاب کرتے ہوئے کہا: عزاداری سوگواری ہے مگر عزاداری دشمن کے آگے سر خم کرنا نہیں ہے۔ عزاداری کی روح جہاد ہے، عزاداری کی روح باطل سے جنگ ہے۔ صرف یہ دہراتے رہنے سے کام نہیں چلے گا کہ کربلا کی جنگ حق و باطل کی جنگ تھی۔ اگر کربلا کی جنگ حق و باطل کی جنگ تھی تو مجلسِ عزا کا تبرک کھانے والو! تم نیوٹرل کیوں ہو؟

انہوں نے یہ وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ اب یہ نہ کہیے گا کہ کربلا کی جنگ حق و باطل کی جنگ تھی۔۔۔ کربلا کی جنگ حق و باطل کی جنگ ہے کربلا کی جنگ ختم نہیں ہوئی ہے، اب ہر ایک کو طے یہ کرنا ہے کہ اسے امام حسین کے لشکر میں شریک ہونا ہے یا یزید کے لشکر میں۔ تم حسین کے ساتھ ہو یا یزید کے لشکر میں۔ تم حسینی لشکر کے مجاہد ہو یا یزیدی لشکر کے سپاہی!!

منبر کی ذمہ داریوں کو خلوص نیت کے ساتھ ادا کیا جائے؛ علماء و ذاکرین کانفرنس

اجلاس میں منبر پر اللہ کی کبریائی، قرآن کی عظمت اور ذکر محمد و آل محمد علیہم السلام بیان کرنے کے عمل کو کار رسالت قرار دیا گیا

جامعہ الکوثر اسلام آباد میں علما وخطبا کا نمائندہ اجلاس منعقد ہوا جسمیں ملک بھر سے علما وخطبا کی بھرپور شرکت رہی۔ تفصیلات کے مطابق اجلاس کا آغاز قاری ابرار حسین نے تلاوت قرآن مجید سے کیا جس کے بعد شیخ الجامعہ حجۃ الاسلام والمسلمین محسن نجفی نے ایوان میں خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے شرکا کی زحمات کو سراہا اور انہیں خوش آمدید کہتے ہوئے منبر کی ذمہ داریوں کو خلوص نیت کے ساتھ ادا کرنے کی تلقین کی۔ اسکے بعد تمام شرکا نے اپنی تجاویز و آرا ایوان کے روبرو رکھیں۔

منعقدہ اجلاس سے سربراہ وفاق المدارس شیعہ پاکستان آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی نے منبر پر اللہ کی کبریائی، قرآن کی عظمت اور ذکر محمد و آل محمد علیہم السلام بیان کرنے کے عمل کو کار رسالت قرار دیتے ہوئے علما وخطبا کو اپنی ذمہ داریوں سے ہر لحظہ آگاہ رہنے کی تاکید کی۔

علامہ ساجد علی نقوی نے اپنے اختتامی خطاب میں ایام عزا کی حساسیت اور افراد قوم کو مراسم عزاداری میں پیش آمدہ مشکلات کا تذکرہ کرتے ہوئے علما وخطبا کو حالات حاضرہ سے آگاہ کیا۔ واضح رہے کہ اسی پلیٹ فارم سے ہی ایک ویب سائٹ، رسالات ڈاٹ کام کے نام سے لانچ کیا گیا ہے۔

دعوت ولایتِ علی بعثت کا اہم ترین موضوع: امین شہیدی

علامہ محمد امین شہیدی نے محرم الحرام عشرہ اول کی چوتھی مجلس سے خطاب کیا۔ "بعثت سے ظہور تک" کے عنوان پر گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نبی کریم مبعوث برسالت ہونے کے بعد انسانی معاشرہ میں تبدیلی کے لئے جن چیزوں پر توجہ دی، ان میں سے ایک انسانوں کی وہ تربیت ہے جس کے پس منظر میں اس کے اعمال کارفرما ہوتے ہیں اور دوسری جہت عقیدت، عشق اور عقائد پر مشتمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ عشق اور مودت کے بغیر اعمال کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ یہ دونوں پہلو نبی کریمؐ ایک ساتھ لے کر چلے لہذا ابتدائے بعثت سے بعثت کے ساتھ اپنے بھائی علی کی بھی دعوت دی۔ یہاں تک کہ جب آپؐ نے کاغذ و دوات لانے کا حکم دیا تو اس سے مراد بھی علی کی دعوت تھی۔ نبی کریمؐ کی دعوت کی ابتدا اور انتہا

دونوں میں سب سے اہم موضوع علی ابن ابی طالب کی ولایت و امامت تھا۔ اللہ کے رسولؐ کو جہاں کہیں موقع ملا، لوگوں کے قلوب میں اس موضوع کو راسخ کرنے کی شعوری کوشش کی۔

امامت، نبوت و رسالت کے آفاقی و ابدی پیغام کا تسلسل ہے

پاک محرم ایسوسی ایشن کے زیرِ اہتمام نشتر پارک میں مرکزی عشرہ محرم الحرام کی پانچویں مجلس عزا سے علامہ سید شہنشاہ حسین نقوی نے عقیدہ امامت کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حضرت مولا علی علیہ السلام باب مدینۃ العلم ہیں جو بھی تحصیل علم کا طالب ہے اسے اسی دروازے پر آنا پڑے گا کیوں امام علی سے لے کر امام زمان تک امامت نبوت و رسالت کے آفاقی و ابدی پیغامات کا تسلسل ہے۔ انہوں نے کہا کہ رسالت و نبوت کے بعد

فلسفہ امامت کا یہی مفہوم ہے کہ انسان کو ایک اعتدالی دائرے میں رکھا جائے یا انسانیت پر ایک نگران مقرر ہو جو نگرانی کرے اور نظم وضبط کو برقرار رکھے اور ہمارے یہاں ان مجالس کے انعقاد کا مفہوم بھی یہی ہے کہ انسان کے مزاج میں فرعونیت نہ آنے پائے۔

علم مبارک، احساس پیغام کربلا کے ساتھ اٹھائیں، علامہ رئیسی

علامہ غلام عباس رئیسی نے محرم الحرام کی مناسبت سے مجمع سید الشہدا العالمیہ قم میں منعقدہ مجلسِ عزا سے خطاب میں کہا: باشرف انسان ہمیشہ احساس ذمہ داری کرتا ہے کہ میں انسان ہوں۔ انہوں نے کہا: منافق سے مقابلہ کرنے کے لئے بصیرت کی ضرورت ہے۔ منافق ہمیشہ مومن کے لباس میں سامنے آتا ہے اور ہمارے ائمہ نے ہمیشہ منافقین کو رسوا کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا: عصر حاضر میں دو گروہ موجود ہیں؛ ایک وہ جو امام کو نہیں مانتے لیکن دوسرا گروہ وہ ہے جو امام کو تو مانتے ہیں لیکن امام کے نظریے کو قبول نہیں کرتے۔ اس دوسرے گروہ کی تشخیص کے لئے چشم بصیرت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا: منافقین کی وجہ سے ہی دشمنانِ اسلام سادہ لوح افراد کو حضرت علی جیسی شخصیت کو بے نمازی دکھانے میں

کامیاب ہوئے۔ ان کا کہنا تھا: باشرف انسان ہمیشہ احساس ذمہ داری کرتا ہے کہ میں انسان ہوں۔ وہ لوگ معاشرے کو کامیابی اور ترقی کی راہ پر لے جانے کی کوشش کرتے ہیں۔

تنگ نظری اور تنگ فکری دین اسلام میں مزموم ہے

علامہ سید علی رضا رضوی نے مجلس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دین کی آمد کا مقصد انسان کو طرح کے عیب سے صاف کرنا ہے اور اسکی سوچ، فکر، کردار کو جہالت، جمود، قدامت پسندی جیسے مضر امراض سے محفوظ رکھنا ہے تا کہ معاشرے میں بابنیاد اور معیاری اقدار قائم کیے جاسکیں، دین اسلام وہ واحد مذہب ہے جس نے انسان کو ہر وہ آزادی فراہم کی ہے جو معاشرہ سازی اور انسان سازی کی راہ میں مفید اور مددگار ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج اس جدید دور میں علما و مشائخ کی ذمہ داری ہے کہ اسلام کو اس انداز میں پیش کیا جائے کہ آج کی تاریخ کا انسان جب اسلام کو دیکھے تو اسے اپنے ہر مسئلے کا حل اسلام اور اسلامی تعلیمات میں دیکھائی دے اسلام کے پیروکاروں اور نمائندوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اسلام کو دنیا کی نگاہ میں بوسیدہ، تنگ نظر اور قدامت پسند مذہب کی صورت میں پیش نہ کریں۔

خبرِ غم؛ سربراہ تحریک نفاذ فقہ جعفریہ پاکستان علامہ حامد موسوی انتقال کر گئے

علامہ آغا حامد علی شاہ موسوی اسلام آباد کے مقامی اسپتال میں زیر علاج تھے جہاں وہ بیماری کی تاب نہ لاتے ہوئے ۲۴ جولائی کی رات انتقال کر گئے

تحریک نفاذ فقہ جعفریہ کے سربراہ حجۃ الاسلام و المسلمین آغا سید حامد علی شاہ موسوی مختصر علالت کے بعد آج داعی اجل کو لبیک کہہ گئے۔ علامہ آغا حامد علی شاہ موسوی اسلام آباد کے مقامی اسپتال میں زیر علاج تھے، رات گئے ان کے انتقال کی خبر جنگل کی آگ کی طرح پورے ملک کے طول وعرض میں پھیل گئی ہے۔

تفصیلات کے مطابق پاکستان کے نامور شیعہ مذہبی رہنما و سربراہ تحریک نفاذ فقہ جعفریہ علامہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی رات 24 جولائی اس دار الفنا سے دار البقا کی جانب کوچ کر گئے۔ وہ پاکستان میں شیعہ مذہبی قیادتوں میں سے ایک اہم و بزرگ قیادت شمار ہوتے تھے۔ اور پاکستانی شیعوں کا ایک خاص طبقہ ان کی زیر سرپرستی اپنی فکری اور اعتقادی موجودیت کا اظہار کر رہے تھے۔

مرحوم ہمیشہ عزاداری اور عزاداروں کے حقوق کیلئے آواز بلند کرتے رہے، پاکستان میں 8 شوال المعظم کو آل سعود کی بربریت کے خلاف یوم انہدام جنت البقیع کا ملک گیر احتجاج کا انعقاد ان کی گراں قدر خدمات میں سے ایک شمار کیے جاتے ہیں۔

مرحوم کی نماز جنازہ 25 جولائی گیارہ بجے دن مرکزی امام بارگاہ جامع المرتضی جی نائن فور اسلام میں ادا کی گئی۔ ذرائع کے مطابق آغا حامد علی شاہ موسوی کے انتقال کی خبر سن کے ان کے چاہنے والے علما، ذاکرین اور عزادار بڑی تعداد میں ان کے گھر جمع ہو رہے ہیں۔

مسجد خواجہ محمود شمس آباد کی شہادت کا واقعہ انتہائی افسوسناک ہے

یہ واقعہ انتہائی افسوسناک اور منصوبہ بند سازش کا حصہ لگتا ہے کہ جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔

مولانا سید شجیع مختار (صدر تلنگانہ مرکزی شیعہ علما کونسل) نے شمس آباد میں واقع مسجد خواجہ محمود کی شہادت پر اظہار مذمت کرتے ہوئے اپنے صحافتی بیان میں کہا کہ یہ واقعہ انتہائی افسوسناک اور منصوبہ بند سازش کا حصہ لگتا ہے کہ جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔

اس مذمتی بیان میں آیا ہے: مسجد خواجہ محمود شمس آباد کی شہادت کا واقعہ انتہائی افسوسناک و منصوبہ بند سازش کا حصہ، شمس آباد میں واقع مسجد خواجہ محمود کی شہادت پر اظہار مذمت کرتے ہوئے اپنے صحافتی بیان میں مولانا سید شجیع مختار)صدر تلنگانہ مرکزی شیعہ علما کونسل (نے کہا کہ یہ واقعہ انتہائی افسوسناک اور منصوبہ بند سازش کا حصہ لگتا ہے کہ جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ نہ صرف تلنگانہ ریاست میں بلکہ ھندوستان بھر میں اس طرح کے واقعات کا بار بار پیش آنا یہ محض اتفاق نہیں ہوسکتا۔ ابھی حال ہی میں کئی مقامات پر ایسے واقعات پیش آچکے کہیں مساجد کہیں قبرستانوں کو نشانہ بنایا جارہا اگر تلنگانہ ہی کہ بات کہ جاے تو ابھی افضل گنج کے قریب قبرستان کو مسمار کیا گیا اور اب 2 اگست کو شمس آباد میں واقع مسجد خواجہ محمود کی کو مسمار کردیا گیا تلنگانہ ریاستی حکومت اور انتظامیہ کیلئے سوالیہ نشان کھڑا ہوتا ہے کہ آخر کیوں حکومت اور انتظامیہ اس طرح کے واقعات کو روکنے کیلئے سخت اقدامات سے پرہیز کررہی ہیں یا پھر خود حکومت و برسراقتدار افراد بھی شریک جرم ہیں؟

انسان کی عظمت اسے غیر انسانی و غیر اخلاقی عمل سے روکتی ہے

انسان کی زبان ایک شمع کی لو کی طرح ہے، آپ کے وجود میں چھپا ہوا نور اسی زبان سے بکھرتا ہے

حجۃ الاسلام والمسلمین سید عقیل الغروی نے مجلس کو خطاب کرتے ہوئے کہا: ہلال محرم نمودار ہوتے ہی اِک نئے ہجری سال کا آغاز ہورہا ہے۔ جو تمام انسانوں کے لیے اپنے ساتھ بہت سے اہم پیغام اور زندگی کی مختلف صاف و شفاف تصویرے لے کر آتا ہے، اگر انسان چاہے تو اس سے سبق لیتے ہوئے اپنی زندگی اک نئے سرے سے شروع کرسکتا ہے۔ زندگی کے از سرنو آغاز کے معنی یہ ہیں کہ اِنسان کفر سے ایمان کی طرف، باطل سے حق کی جانب، سرکشی اور سرتابی سے اطاعتِ حق کی جانب اور بیعتِ حق کی طرف ہجرت کرتا ہے اور یہ ہجرت کس روشنی میں ہوتی ہے۔؟ وہ روشنی لے کر آتا ہے ہجری سال یعنی ہلال محرم اور اس روشنی کا نام

وجودِ امام حسین ہے۔ خاتم النبین کی روح و جان حسین اور مقامِ ختم نبوت کی دلیل و برہان حسین ہیں۔ انہوں نے اپنے خطاب کے موضوعِ کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ منتظمینِ مجلس کی فرمائش اور اپنی دِلی خواہش کو ملحوظ رکھتے ہوئے، کوشش یہ ہوگی کہ سیرتِ طیبہ حسینیہ یعنی فضائل امام حسین ہی کا بیان ہوتا رہے۔ مولانا موصوف نے کہا کہ دنیا میں جتنی بھی آسمانی کتابیں ہیں جو کسی بھی زبان میں نازل ہوئی ہوں، چاہے وہ سنسکرت میں ہوں، چاہے وہ سریانی میں ہوں یا عبرانی میں یا پھر عربی میں ہو۔۔۔ جتنی آسمانی کتابیں نازل ہوئی ہیں ان میں جو کچھ بھی مضمونِ ہدایت ہیں وہ سب مضامین ہدایت اگر مجسم شکل میں سامنے آتیہیں تو وہ حسین کا پیکر ہے۔

مبلغین کا عاشورا کے حوالے سے اولین فریضہ، دنیا کو مقصد قیام حسینی سے آگاہ کرنا

نئی دہلی/اہل بیت کونسل انڈیا کے زیر اہتمام ہر سال کی طرح امسال بھی استقبال محرم الحرام میں "عاشورا کانفرنس اور اجلاس مبلغین" کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں مشاہیر علما کرام نے اہمیت عاشورا اور مقصد قیام امام حسین کے حوالے سے تقاریر کیں اور مبلغین عاشورا کو واقعہ کربلا کے سلسلے میں ان کے فرائض اور ذمہ داریوں سے آگاہ کرتے ہوئے تاکید کی کہ عاشورا اور ایام عزا کے حوالے سے ہمارا اولین فریضہ دنیا کو مقصد قیام حسینی سے آگاہ کرنا ہے

تاکہ انسانی معاشرہ حریت و آزادی کا وہ راستہ پا سکے جس کو مظلوم کربلا امام حسین علیہ السلام نے ظلم و ناانصافی کے مقابلے میں قیام واستقامت کے ذریعہ حریت پسند اور آزاد ضمیر انسانوں کے لئے معین کیا ہے۔

مولانا سید شمیم الحسن رضوی کی صدارت میں منعقدہ اس کانفرنس میں مہمان خصوصی حجۃ الاسلام حاج آقائی شیخ مہدی مہدوی پور اور مولانا قاضی سید محمد عسکری کے علاوہ دیگر مقررین نے اظہار خیال کیا۔

مکتب امامیہ کی جدید عمارت کا افتتاح

سربراہ تحریک دینداری خطیب اعظم مولانا سید غلام عسکری کے وطن بجنور ضلع لکھنو میں مکتب امامیہ کی جدید عمارت کا افتتاح ہوا۔ مولانا سید محمد تقی نقوی امام جمعہ و جماعت و مدرس مکتب امامیہ نے حدیث کسا تلاوت کی، مکتب امامیہ

کے بچوں نے تعلیمی مظاہرے پیش کئے۔ مولانا سید نقی عسکری نے محفل میں پنجتن پاک کے فضائل اور انکی علمی شخصیت کو بیان کیا۔ واضح رہے کہ اس مکتب کی بنیاد مولانا سید غلام عسکری نے رکھی تھی، موجودہ دور میں جناب سید علی میاں اس کے منتظم ہیں اور انہیں کی کاوشوں سے یہ عمارت کا کام اپنی آخری منزلوں کو پہونچا۔ اسی طرح دور حاضر میں جمعہ و جماعت کے ساتھ ساتھ مکتب امامیہ میں بچوں کی تعلیم و تربیت کے خدمات مولانا سید محمد تقی نقوی انجام دے رہے ہیں۔ ادارہ تنظیم المکاتب کے زیر اہتمام منعقد ہونے والی کانفرنسز میں مکتب امامیہ بجنور کے بچوں کے کامیاب تعلیمی مظاہرے استاد کی بہترین تعلیم و تربیت کی غماز ہیں۔

عزاداری رسم نہیں تحریک ہے جس نے مقصد عاشورہ کو زندہ رکھا ہے

جموں وکشمیر انجمن شرعی شیعیان سرینگر کا خصوصی محرم اجلاس تنظیم کے صدر آغا سید حسن الموسوی کی صدارت میں منعقد ہوا

جموں وکشمیر انجمن شرعی شیعیان ضلع کمیٹی سرینگر کا خصوصی محرم اجلاس تنظیم کے صدر حجت الاسلام والمسلمین آغا سید حسن الموسوی الصفوی کی صدارت میں خانقاہ حضرت میر شمس الدین اراکی پر منعقد ہوا اجلاس میں انجمن شرعی شیعیان کے زیر اہتمام ضلع سرینگر میں منعقد ہونے والی محرم تقریبات بالخصوص جلوس ہائے عزا کے انتظامات کو حتمی شکل دی گئی اور محرم الحرام سے جڑے دیگر اہم معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں عوام الناس سے اپیل کی گئی کہ وہ محرم الحرام کے دوران مفاد خصوصی رکھنے والے عناصر پر کڑی نگاہ رکھیں جو اس عظیم مہینے میں مسلکی اختلافات کو ہوا دیکر آپسی اتحاد و اخوت کو نقصان پہنچانے کے درپے رہتے ہیں عزاداروں سے اپیل کی گئی کہ مجالس اور جلوس ہائے عزا کے دوران نظم وضبط کا مظاہرہ کریں۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے آغا صاحب نے کہا کہ ماہ محرم نواسہ رسول اور انکے باوفا عزیز و اقارب کی عظیم قربانیوں اور انکے صبر و استقامت کو عقیدت کا خراج نذر کرنے کا مہینہ ہے شہدائے کربلا کے مصائب پر گریہ وزاری ایک مسنون عمل ہے شہدائے کربلا نے اپنے مقدس خون سے اسلام و انسانیت کو ایک نئی زندگی عطا کی امت محمدیہ شہدائے کربلا کی ممنون و مقروض ہے شہدائے کربلا کی عزاداری صرف ایک رسم نہیں بلکہ ایک تحریک ہے جس نے نہ صرف مقصد عاشورہ کو زندہ رکھا بلکہ ہر زمانے میں تبلیغی تقاضے بھی پورے کئے ہیں۔

عبادتوں کی قبولیت کا دارومدار علی کی ولایت پر ہے

امام باڑہ غفران مآب میں ماہ محرم الحرام کی چھٹی مجلس کو خطاب کرتے ہوئے مولانا سید کلب جواد نقوی نے ولایت علی کی عظمت پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ مولانا نے کہا کہ قبر میں اللہ کی وحدانیت اور حضرت محمد مصطفیٰؐ کی نبوت کے ساتھ حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی ولایت کا سوال ہوگا جو علی کی ولایت کو ماننے والا ہوگا اسی کا عقیدہ توحید ونبوت قابل قبول ہوگا۔ اگر ولایت علی کا اقرار نہیں کیا تو تمام عبادات کو رد کر دیا جائے گا۔ تمام عبادتوں کی قبولیت کا دارومدار علی کی محبت اور ولایت پر ہے۔

اس لئے مسلمانوں کو عبادتوں کی قبولیت اور حصول جنت کے لئے ولایت علی سے تمسک اختیار کرنا چاہئے۔ مجلس کے آخر میں مولانا نے حضرت علی اکبر کی شہادت کے واقعہ کو بیان کیا۔

فرش عزائے امام حسین خوشنودی سید سجاد کی پہلی سیڑھی

ہندوستان کے معروف اسلامک اسکالر حج الاسلام والمسلمین مولانا سید کلب رشید رضوی نے حوزہ نیوز نیوز ایجنسی سے ماہ عزا کے تعلق سے کہا: خدا کی اس سے بڑھ کر اور کوئی نعمت نہیں ہوسکتی کہ اس نے سارے سال میں ہمارے اندر جو آلودگی یا کمیاں یا ضعف یا دنیا کی لالچ اور شہرت کی ہوا سے ضمیر کو نقصان پہنچتا ہے اس سے محفوظ رہنے کے لئے رمضان کا مہینہ رکھا جس سے ہماری اتنی صفائی اور کلیننگ ہو جاتی ہے کہ ہم غدیر کے میسج کو سننے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں، اور کان کو وہ آواز سنائی دیتی ہے جو برس پہلے رسول اکرم) ص (نے دی تھی، اور پھر رسولؐ کی آواز سے حسین کی آواز تک کا ایک سفر جو ہم کو مکمل کرتے ہیں، یعنی وہاں رسولؐ کہہ رہے ہیں کہ میرے بعد علی مولا ہیں اور یہاں حسین کہہ رہے ہیں کہ ہے کوئی میری مدد کرنے والا ؟ ان دو صداوں کے بیچ

ہمارا ایمان ہے اور جس کے کان میں یہ دو آوازیں نہیں آتیں، یعنی غدیر تو ہے اور کربلا نہیں ہے، تو اس کا تشیع محفوظ نہیں ہے۔

ظلم کے خلاف آواز اٹھانا امام حسین سے سچی عقیدت

اتر پردیش کے ضلع جونپور کے مدرسہ جامعہ امام جعفر صادق علیہ السلام نزد صدر امام بارگاہ میں طلاب واساتذہ کی جانب سے قدیم عشرہ محرم کی دوسری مجلس مدرسہ ہذا کے ہال بہت کامیابی کے ساتھ برگزار ہوئی۔ جس میں کافی تعداد میں مومنین نے شرکت کی اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں انکلیو اسے حسین مظلوم کا پرسہ پیش کیا۔ تفصیلات کے مطابق، یوپی کے شیراز ہند شہر جونپور جامعہ امام جعفر صادق علیہ السلام کے ہال میں طلاب واساتذہ کی جانب سے عشرہ محرم الحرام اپنی پوری آب وتاب کے ساتھ جاری ہے۔ جس میں کافی تعداد میں مومنین کرام شریک ہو رہے ہیں اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں انکلیو اسے حسین مظلوم کا پرسہ پیش کر رہے ہیں۔

شہر جونپور مدرسہ جامعہ امام جعفر صادق علیہ السلام کے مدیر نے بتایا کہ ایام عزا میں ہونے والا یہ مرکزی عشرہ ہے جسے مرد مومن اور حوزہ علمیہ کے طلاب واساتذہ بہت ہی عقیدت کے ساتھ کرتے ہیں۔

سبھی مذاہب کے درمیان اتحاد کا ہونا ضروری ہے

مدرسہ ناظمیہ میں آیت اللہ سید حمید الحسن نے پانچ محرم کی مجلس کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مدرسہ واعظین میں لائبریری میں سناتن دھرمی لوگوں کی کتابیں لکھی ہیں چاروں ویدوں کے بارے میں لکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انکا پڑھنا بھی بہت ضروری ہے کیونکہ ہمارے ملک میں بے کار چیزوں کو بھی مصرف میں لے آتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام مذہب کے لوگ ہمارے ملک میں ہیں ہم ان کے ساتھ سکون سے رہتے ہیں یہ عبرت کی چیز ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی چیز کو اعتراض کی نظر سے نہیں دیکھنا چاہئے۔ انکا کہنا تھا کہ دونوں رخ کو دیکھنا چاہئے۔

آیت اللہ نے سبھی مذاہب کے درمیان اتحاد پر زور دیا۔ آخر میں انہوں نے حضرت عون ومحمد کی شہادت کو بیان کیا۔

مجالس میں دیگر مسالک کی خواتین کو بھی دعوت دیں؛ معصومہ نقوی

مجلس وحدت مسلمین وومن ونگ کی مرکزی صدر محترمہ معصومہ نقوی نے فیصل آباد کے محلّہ سدھوپورہ میں علاقے کی ذاکرات سے ملاقات کی۔ ان کا کہنا تھا کہ ماہ محرم الحرام میں اپنے قلب وروح کی پاکیزگی کے ساتھ مجالس عزا میں شرکت کریں اور ہماری مجالس میں نوجوان طبقے کی فکری و روحانی تربیت کے حوالے سے بھی گفتگو کی جائے اور پیغام کربلا، امام حسین علیہ سلام اوران کے اصحاب باوفا کی قربانی کے صحیح مقصد کو عوام تک پہنچایا جائے۔ تاکہ فلسفہ قیام عاشورا لوگوں تک پہنچایا جاسکے۔

ذاکرات سے خطاب کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ ماہ محرم الحرام میں اتحاد ویگانگت کی فضا قائم کی جائے اپنی مجالس میں دیگر مسالک کی خواتین کو بھی دعوت دیں تاکہ فکر امام حسین علیہ سلام اس معاشرے میں عام ہوسکے۔

سانحہ مسجد گوہر شاد حجاب کی حفاظت کے لئے یادگار قربانیاں

مسجد گوہر شاد میں جولائی 1935 عیسوی میں حجاب پر پابندی عائد کرنے کے حکومتی فرمان کے خلاف احتجاج کرنے والوں کے قتل عام کی برسی کے موقع پر رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمی خامنہ ای کی ایک تقریر کے کچھ اقتباسات کچھ اس طرح ہیں:

الحاج آقا حسین قمی مرحوم نے حجاب پر پابندی لگائے جانے کے مسئلے میں کہا کہ میں جا کر رضا شاہ سے بات کروں گا اور اسے بات ماننے پر مجبور کروں گا۔ اسی ارادے سے وہ مشہد سے تہران پہنچے۔ البتہ جب آپ تہران پہنچے تو حکومتی کارندے آپ کو شاہ عبد العظیم لیکر چلے گئے اور وہیں روکے رکھا اور شاہ نے ملاقات بھی نہیں کی۔ البتہ آپ نے کہا تھا کہ میں جا رہا ہوں اور جا کر اس سے کہوں گا، اگر اس نے بات مان لی تب تو ٹھیک ہے ورنہ اگر اس نے بات نہ مانی تو وہیں اس کا گلا گھونٹ دوں گا، اسے مار ڈالوں گا۔ اس ارادے سے گئے تھے لیکن ملاقات نہیں ہو پائی۔ پھر وہیں سے انھیں جلا وطن کر کے عراق بھیج دیا گیا۔ جس وقت آپ تہران میں تھے اسی دوران مشہد کے علما مسجد گوہر شاد میں اس مطالبے کے ساتھ جمع ہوئے کہ ایک تو الحاج آقا حسین مشہد واپس آئیں اور دوسرے یہ کہ الحاج آقا حسین کا جو مطالبہ ہے وہ پورا کیا جائے۔ مسجد گوہر شاد میں علما کا احتجاجی اجتماع اسی وجہ سے ہوا تھا۔

حضرت زہراؑ ہر دور کے لیے نمونہ عمل ہیں؛ محترمہ میر امام

محترمہ میر امام نے حرم حضرت معصومہ میں ایک خطاب کے دوران کہا کہ ذاتی اور سماجی زندگی کے مختلف پہلوؤں میں کسی سے متاثر ہونا اور اسے اپنا نمونہ عمل بنانا ایک فطری چیز ہے۔ انہوں نے کہا: انسان کی کمال پسند فطرت اسے اس بات پر مجبور کرتی ہے کہ وہ اپنے ہدف اور کمال تک پہنچنے کے لیے، بہترین لوگوں کو اپنے لئے رول ماڈل قرار دیتا ہے، دوسری جانب قرآن کریم بھی انسان کی رہنمائی اور اس کی فطری ضروریات کو پورا کرنے کے لیے نازل ہوا ہے۔ انہوں نے کہا: خدا نے پیغمبر اور ان کے اہل بیت کو بہترین نمونہ قرار دیا ہے اور واضح طور پر انہیں رول ماڈل کے طور پر متعارف کرایا ہے، اسی خاندان عصمت میں حضرت فاطمہ زہرا خواتین کے لیے متعارف کرائے گئیرول ماڈل اور نمونہ عمل میں سے ایک ہیں۔

ہندوستانی دینی مدارس برائے خواہران کی ڈائریکٹرز کی جامعۃ الزہرا آمد

ہندوستان میں خواہران کے دینی مدارس کی پرنسپل حضرات پر مشتمل ایک وفد نے ایران کے مذہبی شہر قم المقدس میں موجود جامعۃ الزہرا تجربیات میں اضافہ پر مبنی شارٹ کورس میں شرکت کی ہے۔ ہندوستان میں خواہران کے دینی مدارس کی ان پرنسپل حضرات کا تعلق کشمیر، کلکتہ، گجرات، الہ آباد، پونا، بنگلور اور دہلی وغیرہ سے ہے۔ وہ زیارات اور جامعۃ الزہرا میں تجربیات میں اضافہ پر مبنی شارٹ کورس میں شرکت کرنے کے لیے ایران پہنچی ہیں۔ یاد رہے کہ جامعۃ الزہرا کے اپنی فارغ التحصیل طالبات سے روابط کے فروغ کے سلسلہ میں منعقدہ اس شارٹ کورس میں باہمی روابط کے فروغ کے علاوہ انہیں مینجمنٹ اور تدریس کے شعبے میں مفید مشورے، شبہات اور دینی سوالوں کے جوابات اور دیگر دینی و معاشرتی مشکلات سے نمٹنے کے لیے رہنمائی کی جائے گی۔

بلتستان میں پہلی نیشنل کانفرنس ''خواتین، اسلامی ثقافت اور گلگت بلتستان'' کا انعقاد

حوزہ علمیہ جامعۃ الزہرا اسکردو میں پہلی نیشنل کانفرنس بعنوان خواتین، اسلامی ثقافت اور گلگت بلتستان کا انعقاد اور علمائے کرام کی شرکت

تفصیلات کے مطابق، کانفرنس کی نظامت کے فرائض خواہر صالحہ اور خواہر ناظرہ فاچو نے سرانجام دیئے۔ شیخ سکندر علی بہشتی نے خطب استقبالیہ پیش کیا اور شیخ میثم جعفری نے کانفرنس کے اغراض ومقاصد پر روشنی ڈالی۔

کانفرنس سے ڈاکٹر شیخ یعقوب بشوی، علامہ باقر الحسینی، ڈاکٹر ذاکر حسین ذاکر، ڈاکٹر ریاض رضی اور ڈاکٹر صابر حسین نے خطاب کیا، جبکہ خواہر کبری بتول نے شرکا کا شکریہ ادا کیا۔

کانفرنس میں جامع النجف سکردو کے پرنسپل شیخ محمد علی توحیدی ایڈوکیٹ، معروف عالم دین اور نائب امام جمعہ سکردو شیخ جواد حافظی، ڈائریکٹر ایجوکیشن بلتستان نذیر شگری، صدر مجمع طلاب کھرمنگ شیخ نثار حسین عالمی اور شیخ رضا بہشتی نے خصوصی شرکت کی۔

کانفرنس سے حجۃ الاسلام سید محمد طہٰ موسوی نے مجمع طلاب شگر کی نمائندگی کرتے ہوئے خطاب کیا۔ رپورٹ کے مطابق، اس کانفرنس کے لئے تقریبا 40 مقالات موصول ہوئے اور مقالہ نگاروں میں سے سیدہ شمائلہ رباب رضوی نے پہلی پوزیشن، مہرین رباب نے دوسری اور زرینہ تبسم نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ مقالات کے پوزیشن ہولڈرز میں شیلڈ ونقد انعامات اور دیگر تمام مقالہ نگاروں کو اعزازی سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا۔ کانفرنس کے اختتامی مرحلے میں اس بہترین کانفرنس کے انعقاد پر پروگرام کے آرگنائزرز، ججز اور چیف گیسٹ کو بھی اعزازی شیلڈ سے نوازا گیا۔

قائد شہید کی سیاسی جدوجہد

(شہید قائد علامہ عارف حسین الحسینی کی ۳۴ ویں برسی کی مناسبت سے مضمون)

علامہ عارف حسین الحسینی دینی سیاست کا بڑا نام ہے، جنہوں نے پیواڑ پارا چنار کے سادات خاندان میں 1946 میں آنکھ کھولی۔ ابتدائی تعلیم کے بعد مدرسہ جعفریہ پاراچنار میں دینی تعلیم کیلئے داخل ہوگئے۔ فیصل آباد کے ایک مدرسے میں بھی مناظرانہ تعلیم کیلئے کچھ عرصہ رہے، مگر مزاج انقلابی اور اتحادی تھا، واپس آ گئے۔ مدرسہ جعفریہ سے تعلیم حاصل کرنے کے بعد عراق اور ایران پہنچے۔ یہاں حوزہ علمیہ نجف اور قم میں انہوں نے شہید آیت اللہ مدنی، شہید مرتضیٰ مطہری، آیت اللہ مکارم شیرازی، آیت اللہ حرم پناہی جیسے جید علما سے کسب فیض کیا۔ عراق قیام کے دوران ان کی ملاقات امام خمینی سے ہوئی، جو یہاں جلاوطنی کی زندگی گزار رہے تھے، جبکہ ایران میں انقلاب اسلامی کی تحریک چل رہی تھی۔ علاقے کے حساس حالات کے پیش نظر پاراچنار واپس لوٹے تو ان دنوں علامہ مفتی جعفر حسین کی قیادت میں جنرل ضیا الحق کے مارشل لا کیخلاف جدوجہد شروع ہوچکی تھی۔ پاراچنار میں ان کا پرتپاک استقبال کیا اور تحریک میں ان کے ساتھی بن گئے۔

اگست 1983 میں مفتی جعفر حسین کا انتقال ہوگیا تو تحریک کی قیادت کا انتخاب ایک کٹھن مرحلہ ثابت ہوا۔ تنظیم سازی نامکمل ہونے کے باعث تحریک کے دستوری ادارے بھی مکمل نہ تھے۔ اس بات کا ادراک کرتے ہوئے تحریک پاکستان کے کارکن سید وزارت حسین نقوی ایڈووکیٹ نے ٹی این ایف جے کے قائم مقام صدر مولانا صفدر حسین نجفی اور آیت اللہ محمد حسین نجفی کیساتھ ملک کے مختلف اضلاع کے دورے کیے، تاکہ تنظیم کے دستوری تقاضے پورے کر کے مرکزی کونسل کی تشکیل مکمل کی جائے۔ اسی دوران ایک اور قیادت کا اعلان کر دیا گیا تھا، لیکن تحریک کی نئی قیادت کے انتخاب کیلئے علما کا اجلاس طلب کر لیا گیا۔ جہاں ایک روزہ اجلاس تین دنوں تک طوالت اختیار کر گیا۔ تمام علما کا مولانا صفدر حسین نجفی کو قیادت دینے پر اتفاق ہوچکا تھا۔ انہوں نے اس بنا پر معذرت کر لی کہ وہ مدارس دینیہ کی تشکیل، قرآن مجید کی تفسیر اور کتب اسلامی کی تصنیف میں مصروفیت کے باعث قیادت کے منصب کا حق ادا نہیں کر سکیں گے۔ تو پھر ۳۸ سالہ نوجوان عالم دین علامہ عارف حسین الحسینی کو قائد تحریک نفاذ فقہ جعفریہ کے طور پر منتخب کر لیا گیا۔ انہوں نے منصب قیادت قبول کرنے سے انکار کیا کہ ان کی لوگوں سے جان پہچان نہیں۔ وہ نوجوان ہیں اور بزرگ علما کی موجودگی میں اتنا اہم منصب نہیں سنبھال سکتے۔ ان کی مادری زبان پشتو ہے، اردو صحیح نہیں بول سکتے، لیکن ان کے تمام دلائل کے مقابلے میں علما نے شرعی ذمہ داریوں کا احساس اور ساتھ دینے کا یقین دلایا تو انہوں نے بزرگ علما کے اصرار پر اس منصب کو قبول کر لیا۔ پاکستان میں مروج نظام قیادت میں سید محمد دہلوی اور مفتی جعفر حسین کے بعد علامہ عارف الحسینی تیسرے قائد ملت جعفریہ تھے۔ علامہ عارف الحسینی 10 فروری 1984 کو قیادت کا منصب سنبھالنے کے بعد گھر جانے کی بجائے سیدھے لاہور پہنچے۔ جہاں ڈاکٹر محمد علی نقوی شہید کی ہدایت پر سید منیر حسین گیلانی نے اگلے لائحہ عمل کے اعلان کیلئے اجلاس اور پریس کانفرنس کا اہتمام کر رکھا تھا۔

پریس کانفرنس میں ایک صحافی کے سوال کے جواب میں علامہ عارف الحسینی نے صاف کہہ دیا کہ انہوں نے علم دین حاصل کیا ہے۔ قرآن و حدیث، عربی، فارسی، علم منطق، فلسفہ کے علوم کو تو جانتے ہیں۔ انہیں نئی ذمہ داریاں ملی ہیں، مگر آئین پاکستان کو نہیں پڑھا۔ جس پر صحافی ان کی لاعلمی سے زیادہ صاف گوئی پر حیران ہوئے۔ پھر یہی شخصیت ایسی تیار ہوئی کہ ایم آر ڈی کے پلیٹ فارم سے آمریت کو چیلنج کیا۔ جمہوری قوتوں کیساتھ سیاسی جدوجہد اور عوامی حقوق کی بات ڈنکے کی چوٹ پر کی۔ ملکی دورے کیے، تحریک کو مضبوط کیا۔ تنظیمی ڈھانچے کے ساتھ عملی سیاست میں باقاعدہ شمولیت کا فیصلہ کیا۔ جس کا اعلان 6 جولائی 1987 کو مینار پاکستان کے سبزہ زار میں ہونیوالی کانفرنس میں اعلان کیا۔ یہاں انہوں نے اپنے آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان کیا، جس پر آج تک تمام تنظیمیں عمل کر رہی ہیں۔

راقم کو بھی اس کانفرنس میں علامہ عارف الحسینی کی پہلی بار زیارت کا موقع ملا، جب نویں جماعت کا طالب علم اور امامیہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن میں شمولیت کو ابھی چند ماہ ہی ہوئے تھے۔ پھر ان کا نورانی چہرہ دیکھنے اور تقریر سننے کا اسی سال جامعۃ المنتظر میں آئی ایس او کے سالانہ کنونشن پر موقع ملا۔ باقی اسلامی مکاتب فکر کی جماعتوں کی طرح شیعہ تنظیمیں بھی تقسیم ہوئیں، مگر شہید عارف الحسینی کی ذات پر سب کا اتفاق ہے۔ ان کی فعالیت اور ملی بیداری دیکھ کر استعماری قوتوں نے 5 اگست 1988 کو انہیں اپنے راستے سے ہٹانے کے لیے مدرسہ معارف الاسلامیہ پشاور میں سفاک قاتل کے ذریعے شہید کروا دیا، جب وہ نماز فجر کی ادائیگی کیلئے جا رہے تھے۔ ان کی شہادت کی خبر ملک میں جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی۔ نماز جنازہ میں اس وقت کے فوجی صدر جنرل ضیا الحق، ولی فقیہ امام خمینی کے نمائندے آیت اللہ جنتی اور سیاسی و مذہبی جماعتوں کے رہنما بھی شریک ہوئے۔ علامہ عارف الحسینی اپنے گاؤں میں ہی مدفون ہوئے۔ آج بھی نہ صرف ہر سال شہید عارف الحسینی کی برسی پر بلکہ سال کے تمام ایام میں لوگ ان کے مزار پر حاضری کیلئے آتے رہتے ہیں۔ راقم کو بھی ۲۰۱۸ میں دوستوں کیساتھ 1993 کے بعد دوسری بار ان کے مزار اقدس پر جانے کا اعزاز حاصل ہوا۔ افغانستان کی سرحد کیساتھ واقع بلند و بالا پہاڑوں میں گھرے ان کے مزار پر عجیب روحانی سکون محسوس ہوتا ہے۔ ان کے قریبی ساتھی حاجی کمال حسین سے بھی ملاقات کا شرف بھی حاصل ہوا۔ علامہ عارف حسین الحسینی کی شہادت کے بعد ان کے با اعتماد ساتھی سینیئر نائب صدر علامہ ساجد علی نقوی کو ان کے جانشین کے طور پر تحریک نفاذ فقہ جعفریہ کے اداروں نے منتخب کر لیا۔ جنہوں نے شہید عارف الحسینی کے چھوڑے نقوش پر تحریک کی قیادت کی۔ اس حوالے سے وہ ایک طویل سفر طے کر چکے ہیں۔ خاص طور پر شہید عارف الحسینی کی طرف سے شروع کردہ عملی سیاست کو انہوں نے مشکل حالات کے باوجود جاری رکھا۔ انہوں نے اپنی سیاست کو ملی حقوق کے تحفظ کا مقصد قرار دینے کیساتھ اتحاد امت کو فروغ بھی دیا۔

نہضت عاشورا کی خصوصیات

(رہبر انقلاب آیت اللہ خامنہ ای کی تقاریر کے اقتباسات کی روشنی میں)

عاشور کا واقعہ ایک غیر معمولی واقعہ تھا۔ یہ محض تاریخی واقعہ نہیں تھا، واقعہ عاشور امت اسلام کے لئے ایک ثقافت، ایک دائمی تحریک اور ابدی قابل تقلید نمونے کا سرآغاز تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ حسین ابن علیؑ نے اپنے جہاد کی برکت سے اسلام کو نئی زندگی دی۔ ایسا واقعہ منفرد خصوصیات اور اوصاف کا حامل ہے جو اسے تاریخ کے دیگر واقعات اور انقلابات سے ممتاز بناتے ہیں اور اسی وجہ سے عاشور کے قیام نے اسلام کی تقدیر سنوارنے اور اس کی حفاظت میں بڑا بنیادی کردار ادا کیا۔

ان میں سے بعض خصوصیات حسب ذیل ہیں؛

۱۔ اخلاص: قیام حسینی کی انفرادیت و ابدیت کا راز: قیام حسینی کی اہم ترین خصوصیات میں سے ایک اخلاص ہے۔ حسین ابن علی کی تحریک صرف اور صرف، خالصتا اللہ کے لئے، دین کے لئے اور مسلمانوں کی اصلاح کے لئے تھی، اس میں کسی طرح کا کوئی اور شائبہ نہیں تھا۔ یہ جو حسین ابن علی علیہ السلام نے فرمایا: انی لم اخرج اشرا و لا بطرا و لا ظالما و لا مفسدا خودنمائی نہیں ہے، اپنا لوہا منوانا مقصد نہیں ہے، اپنے لئے نہیں، کسی چیز کی طلب کے لئے نہیں، نمائش کے لئے نہیں۔ ذرہ برابر ستم اور فساد اس تحریک میں نہیں ہے۔ وانما خرجت لطلب الاصلاح فی ام جدی یہ بڑا کلیدی نکتہ ہے۔ انما: بس یہی، یعنی کوئی دوسرا ہدف و مقصد اس پاکیزہ نیت، آفتاب کی مانند جگمگاتے ذہن کو مکدر نہیں کر سکتا۔ یہی اخلاص امام حسینؑ کے قیام کی ابدیت کا ضامن ہے؛ امام حسینؑ کا عمل ایسا ہے جس میں سوئی کی نوک کے برابر بھی کسی اور نیت کی آمیزش نہیں ہے۔ چنانچہ آپ دیکھتے ہیں کہ یہ خالص عمل آج تک باقی ہے اور تا ابد باقی رہے گا۔

۲۔ عقل و منطق: امام حسینؑ کی تحریک عقل و منطق پر استوار تحریک تھی۔ اسلامی معاشرہ امام کا معاشرہ ہے۔ لیکن بنی امیہ نے اسلام میں امامت کی جگہ ملوکیت اور بادشاہت رائج کر دی۔ ایسے حالات میں مسند اقتدار پر بیٹھنے والا یزید نہ تو عوام الناس سے کوئی رابطہ رکھتا تھا، نہ اس کے پاس علم تھا، نہ پرہیزگاری تھی، نہ پاکدامنی تھی، نہ پارسائی تھی، نہ راہ خدا میں جہاد کا کوئی ماضی تھا، نہ اسلام کے روحانی امور پر اس کا کوئی عقیدہ تھا، نہ اس کا طرز عمل مومنانہ تھا نہ گفتار حکیمانہ تھی۔ اس کی کوئی بھی خصوصیت پیغمبر سے مشابہت نہیں رکھتی تھی۔ ایسے حالات میں حسین ابن علی علیہ السلام کے لئے جو پیغمبر کی جانشینی کی مکمل شائستگی رکھتے تھے، ایک مرحلہ پیش آیا اور آپ نے قیام کیا۔

حسینی تحریک اس حکمرانی کے خلاف بغاوت کی فکر پر مبنی تھی جس نے اسلامی امت پر سب سے بڑا انحراف مسلط کر دیا تھا۔ اس تحریک میں عقل و منطق کا عنصر حضرت کے بیانوں میں نمایاں ہے۔ تحریک کے آغاز سے پہلے بھی، مدینہ میں آپ کی موجودگی کے وقت سے آپ کے یوم شہادت تک۔ یہ نورانی بیانات بڑی پختہ منطقی فکر کو پیش کرتے ہیں۔

۳۔ وقار: امام حسین کی تحریک وقار کی تحریک تھی۔ یعنی حق کے وقار، دین کے وقار، امامت کے وقار اور اس راستے کے وقار کی تحریک تھی جو پیغمبر نے پیش کیا تھا۔ امام حسین علیہ السلام وقار کا مظہر تھے اور جب ثابت قدمی کے ساتھ کھڑے ہو گئے تو مایہ فخر و مباہات قرار پائے۔ یہ حسینی وقار و افتخار ہے۔ کبھی کوئی شخص ایک بات کہتا ہے۔ اپنی بات کہہ دیتا ہے اپنا مافی الضمیر بیان کرتا ہے لیکن اس بات پر قائم نہیں رہتا بلکہ کبھی پسپائی بھی اختیار کر لیتا ہے۔ ایسے شخص کو افتخار کرنے کا حق نہیں ہے۔ افتخار کا حق اس انسان، اس قوم اور اس جماعت کو ہے جو اپنی بات پر قائم رہے اور جو پرچم اس نے بلند کر دیا ہے اسے کسی طوفان اور کسی ہوا کے جھونکے سے گرنے نہ دے۔ امام حسین نے اس پرچم کو بڑی مضبوطی سے تھامے رکھا۔

یہ خصوصیت تحریک حسینی میں جا بجا نظر آتی ہے: امام حسین نے جب ایک شب کی مہلت لی تب بھی آپ کا انداز پروقار تھا۔ آپ جب فرماتے ہیں: ہل من ناصر طلب نصرت کرتے ہیں تب بھی آپ کا انداز پروقار ہے۔ جب مدینے سے کوفے کے سفر میں ہیں اور مختلف افراد سے آپ کی ملاقات ہوتی ہے اور ان سے گفتگو ہوتی ہے اور ان میں بعض کو آپ اپنے ساتھ آنے کی دعوت دیتے ہیں تو یہ دعوت بھی کمزوری اور ناتوانی کے احساس کے ساتھ نہیں ہے۔ یہ بڑی نمایاں خصوصیت ہے۔

۴۔ بیکسی و مظلومیت: امام حسین علیہ السلام ظلم و جور کے خلاف اپنی تحریک اور جدوجہد میں اسلام کے احیا کے لئے بے کسی کے عالم میں میدان میں اترے۔

سب سے سخت جدوجہد وہ ہے جس میں انسان تنہا ہو۔ عاشورا کے واقعے میں امام حسین علیہ السلام کے ساتھ عبد اللہ ابن عباس اور عبد اللہ ابن جعفر جیسے افراد بھی جو خود خاندان بنی ہاشم اور اسی شجرہ طیبہ سے تعلق رکھتے ہیں، مکے میں یا مدینے میں قیام کرنے اور آگے بڑھنے کی ہمت نہیں کر پائے، امام حسین کے نام کا نعرہ نہیں لگا سکے۔ ایسی جدوجہد تنہائی کی جدوجہد ہے جو سب سے سخت جدوجہد ہوتی ہے۔ ہر کوئی دشمنی پر تلا ہوا، ہر کوئی روگردانی پر مصر ! امام حسین علیہ السلام کی جدوجہد میں بعض احباب بھی مخالف ہو گئے۔ حضرت نے ایک سے فرمایا: 'میرے ساتھ آ ' مگر اس نے نصرت کے بجائے اپنا گھوڑا امام حسین کے پاس بھیج دیا اور کہا کہ آپ میرا گھوڑا استعمال کیجئے۔ اس سے بڑھ کر اور کیا تنہائی ہوگی، اس سے زیادہ شدید غربت کا عالم کیا ہوگا؟ ! پھر اس عالم غربت کے جہاد میں آپ کے پیارے آپ کی آنکھوں کے سامنے شہید ہو گئے۔

(حوالہ: https://urdu.khamenei.ir/)

Please Join Us On Social Media
ہمیں شوشل میڈیا پر جوائن کریں۔
fb.me/HawzaNewsUrdu/
HawzahNews_ur
t.me/HawzaNewsUrdu
hawzahnews_ur@Gmail.com
HawzahNewsUrdu?s=08
hawzahnews_ur
حوزہ
حوزہ نیوز ایجنسی
ur.hawzahNews.com